بسم اللہ الرحمن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
ٹیلیفون: ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱/۳۶ | سوموار ۲۰ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ ۱۵ تبلیغ ۱۳۶۱ ہش ۱۵ فروری ۱۹۸۲ء | نمبر ۳۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون کے جلسہ سالانہ میں ستارۂ احمدیت لہرایا گیا

۳۲ویں جلسہ سالانہ میں ملک کے طول و عرض سے دو ہزار احباب کی شرکت

عورتوں کا جلسہ علیحدہ منعقد ہوا۔ دعاؤں عبادات اور ذکرِ الٰہی کا خصوصی ماحول

سیرالیون کے امیر اور مشنری انچارج مکرم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری کی کیبل گرام

فری ٹاؤن (سیرالیون) جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کا ۳۲ واں جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

سیرالیون کے امیر اور مشنری انچارج مکرم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری نے بذریعہ کیبل گرام الفضل کو اطلاع دی ہے کہ اس جلسہ سالانہ میں ملک کے طول و عرض سے دو ہزار سے زائد نمائندگان نے شرکت کی۔ امسال یہ جلسہ بو میں منعقد ہوا۔ ملک بھر سے آنے والے احباب میں پیرا ماؤنٹ چیفس اور مسلمان جماعتوں کے لیڈر بھی شامل تھے۔ اس جلسہ سالانہ کی نمایاں بات سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا روح پرور خصوصی پیغام تھا جو حضور ایدہ اللہ نے اس جلسہ کے لئے بھجوایا تھا۔

مکرم مولانا صدیق گورداسپوری صاحب نے کیبل گرام میں یہ خوشکن اطلاع بھی دی ہے کہ امسال کے جلسہ سالانہ کو ایک اہم خصوصیت یہ حاصل رہی کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجا گیا انمول تحفہ یعنی ستارۂ احمدیت بھی لوائے احمدیت اور ملک کے قومی پرچم کے ساتھ لہرایا گیا۔ ستارۂ احمدیت کے لہرائے جانے پر احباب نے بڑے جوش و خروش سے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے اور اسلام زندہ باد اور احمدیت زندہ باد کے نعرے لگائے۔ جلسہ سالانہ میں موجود احباب نے ایک قرارداد کے ذریعے اپنے پیارے آقا امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات سے مکمل اور کامل وفاداری کے عہد کی تجدید کی۔ جلسہ سالانہ میں حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا حرم محترم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی وفات حسرت آیات پر تعزیتی قرارداد منظور کی گئی۔

کیبل گرام میں بتایا گیا ہے کہ عورتوں کا جلسہ سالانہ علیحدہ منعقد ہوا۔ پرائمری اور سیکنڈری سکول کے بچوں نے اسلامی اور

باقی صفحہ ۸ پر

جماعت احمدیہ کی ۶۳ویں مجلس مشاورت

جملہ امرائے اضلاع جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں ضروری گذارش

امسال جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت انشاء اللہ ۲۶-۲۷-۲۸ مارچ ۱۹۸۲ء / امان ۱۳۶۱ ہش بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگی۔

۱۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے سیکرٹری مجلس مشاورت کے پاس **ایجنڈا** کے لئے تجاویز پہنچنے کی آخری تاریخ **۲۰ فروری ۸۲ء** مقرر کی گئی ہے۔ تجاویز حسب قواعد جماعتوں کے اجلاسِ عام میں پیش ہو کر کثرتِ رائے کی منظوری سے مرکز میں آنی چاہئیں۔

۲۔ نمائندگان شوریٰ کے **اسمائے گرامی** ۵ مارچ / امان تک پہنچ جانے چاہئیں۔ امراء صاحبان اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ نمائندگان کا **انتخاب** جماعتوں کے **اجلاسِ عام** میں ہو اور **حسب قواعد** ہو۔

۳۔ **نمائندگان اسلامی شعار کے پابند اور باریش ہوں۔**

۴۔ حضور کے ارشاد (فرمودہ مجلس مشاورت ۱۹۷۶ء) کے مطابق "**ایک چوتھائی نمائندگی (۳۰) تیس سال** سے کم عمر والوں کی ہونی چاہیئے"۔

۵۔ جملہ امراء اضلاع کی خدمت میں یہ بھی گذارش ہے کہ اُن کی طرف سے امسال جن جماعتوں کو (مقررہ تعداد کے مطابق) نمائندگی کا حق دیا جا رہا ہے ان کی اطلاع **یکم مارچ** تک دفتر ہذا میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۱۴ تبلیغ / فروری۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چند یوم کے لیے ربوہ سے باہر تشریف فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے بارے میں امیر صاحب مقامی محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب کی مرسلہ کل ۱۳ فروری کی شام کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور سفر و حضر میں ہر لحہ ہر آن حامی و ناصر ہو آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت مثلی کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

• حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا رقم فرماتی ہیں:۔

میرے بھائی سید احمد ناصر کا پورٹ لینڈ امریکہ میں ۱۵ فروری کو دل کا اپریشن ہوگا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اُن کی صحت کے لیے بہت دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ اپریشن کامیاب فرمائے اور وہ صحت و عافیت کے ساتھ واپس آئیں"۔

• خاکسار کی والدہ محترمہ پر ۲۵ جنوری کو اچانک فالج کا شدید حملہ ہوا ہے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب ان کی شفایابی کے لیے دعا فرمائیں۔ محمود احمد شاد (متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

• خاکسار کے بڑے بھائی مکرم میاں غلام احمد صاحب آف انصاف کمپنی فیصل آباد ۳½ ماہ سے بیمار ہیں۔ اب راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔ الحمد للہ خدا تعالیٰ کے فضل اور احباب جماعت کی دردمندانہ دعاؤں سے بیماری میں کچھ افاقہ ہوا ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔

احباب جماعت دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جلد کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

(میاں مبارک احمد۔ سیکرٹری تحریک جدید فیصل آباد شہر)

لجنہ ربوہ کا جلسہ یوم مصلح موعود

انشاء اللہ تعالیٰ ۲۰ فروری بروز ہفتہ تین بجے دوپہر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے احاطہ میں زیر انتظام لجنہ مقامی ربوہ جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کیا جا رہا ہے۔ بہنوں سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ مستورات بروقت جلسہ میں شامل ہو کر جلسہ کی کارروائی سنیں۔ کوشش کریں کہ تین بجے مقام جلسہ پہنچ جائیں۔ جلسہ انشاء اللہ تعالیٰ وقت مقررہ پر شروع کر دیا جائیگا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۸ر ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ

۱۵ر تبلیغ ۱۳۶۱ہش

خدائی نشانوں کے ظہور پر شکر گزاری کا قرآنی طریق

اللہ تعالیٰ کی قدیم سے یہ سنت ہے کہ وہ اپنے ماموروں اور ان پر ایمان لانے والوں کی اپنے تائیدی نشانوں سے ضرور مدد کرتا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے:۔

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۝

(المومن آیت ۵۲)

ترجمہ:۔ ہم اپنے رسولوں کی اور ان پر ایمان لانے والوں کی اس دنیا میں بھی ضرور مدد کریں گے اور اس دن بھی جبکہ گواہ کھڑے ہوں گے۔

اگر اللہ تعالیٰ اپنے تائیدی نشانوں سے ان کی مدد نہ کرے تو نہ صرف یہ کہ صداقت لوگوں کی نگاہوں میں مشتبہ ہو کر رہ جائے بلکہ مخالفینِ حق حق کو مٹانے میں کامیاب ہو جائیں اور مامورین الٰہی کو مبعوث کرنے اور لوگوں کو ہدایت کی طرف لانے اور انہیں نجات کی راہ پر گامزن کرنے کا مقصد پورا نہ ہو۔ یہ ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ جو قادرِ مطلق ہے مخالفین کو پوری مہلت اور ڈھیل دینے کے باوجود ایسے حالات کبھی پیدا نہیں ہونے دیتا کہ مامورین الٰہی اپنے مقصد میں کامیاب ہی نہ ہو سکیں۔ وہ چمکتے ہوئے نشان ظاہر کر کے دنیا والوں پر اس حقیقت کو آشکار کرتا چلا جاتا ہے کہ وہ اپنے ماموروں اور ان پر ایمان لانے والوں کے ساتھ ہے اور وہ انہیں غلبۂ حق کے مقصد میں کامیاب کر کے رہے گا۔

اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کو فرعون جیسے جابر بادشاہ کے پاس جانے اور اسے بنی اسرائیل پر ظلم ڈھانے سے باز آنے کی تلقین کرنے کا حکم دیا تو ساتھ ہی حضرت موسیٰؑ کو یہ تسلی دی کہ وہ اپنے درخشندہ نشانوں کے ذریعہ ان کی مدد کرے گا اور وہ اور ان کے متبعین ہی اپنی کمزوری اور بے بضاعتی کے باوجود بالآخر غالب آئیں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ۝ (القصص آیت ۳۶)

ترجمہ:۔ ہم تیرے بازو کو تیرے بھائی کے ذریعہ مضبوط کریں گے اور تم دونوں کے لئے غلبہ کے سامان پیدا کریں گے اور وہ تم تک نہیں پہنچ سکیں گے (یعنی فرعون اور اس کے ساتھی تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے) تم دونوں اور وہ جو تمہاری پیروی کریں گے ہمارے (ظاہر کردہ) نشانوں کے ذریعہ غالب ہو نگے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ اور حضرت ہارونؑ سے پہلے بھی اور اس کے بعد بھی انہی کی طرح اپنے ہر رسول اور اس پر ایمان لانے والوں کی اپنے تازہ بتازہ درخشندہ نشانوں کے ذریعہ مدد کی اور بالآخر وہی غالب آئے۔ اللہ تعالیٰ اپنے ماموروں اور ان کے متبعین کی اپنے تائیدی نشانوں سے ضرور مدد کرتا ہے لیکن اس نے ان کا یہ فرض قرار دیا ہے کہ وہ نشانوں کے اس سلسلہ کو جاری رکھنے کے لئے بعض مخصوص توجیت کے اعمال ضرور بجا لائیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کے اس فرض کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۖ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

(السجدہ آیت ۱۶، ۱۷)

ترجمہ:۔ ہمارے نشانوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انہیں ان کے متعلق یاد دلایا جاتا ہے تو وہ سجدہ میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے اور ان کے پہلو ان کے بستروں سے الگ ہو جاتے ہیں (یعنی تہجد کی نماز پڑھنے کے لئے) اور وہ اپنے رب کو پکارتے رہتے ہیں اس کے عذاب سے بچنے کے لئے اور اس کی رحمتوں کو حاصل کرنے کے لئے اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خدا کی راہ میں خرچ کرتے رہتے ہیں۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے تائیدی نشانوں کے ظاہر ہونے پر مومنوں کے ردِ عمل کا ذکر کیا ہے اور واضح فرمایا ہے کہ جب بھی کوئی نشان ظاہر ہوتا ہے تو:۔

۱:۔ مومن سجداتِ شکر بجا لاتے ہوئے اور زیادہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہیں۔

۲:۔ وہ تکبر کو اپنے قریب نہیں آنے دیتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی جناب میں اور زیادہ عاجزی اختیار کرتے ہیں۔

۳:۔ وہ پہلے سے بھی زیادہ اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرتے ہیں۔

۴:۔ وہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر نماز تہجد ادا کرتے ہیں اور کمال عاجزی اور تضرع کے ساتھ اپنے رب کے حضور دعائیں مانگتے ہیں کہ وہ انہیں اپنی ناراضگی سے بچائے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرما کر اپنی رحمتوں سے نوازتا چلا جائے۔

۵:۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جو کچھ انہیں عطا کیا ہے اسے وہ اس کی راہ میں اور زیادہ جذبہ و جوش سے خرچ کرتے ہیں اور اس طرح ان میں قربانی کا مادہ پہلے سے بھی زیادہ بڑھ جاتا ہے۔

اس ردِ عمل کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک نشان کے بعد دوسرا نشان ظاہر کرتا اور انہیں اپنی تائید و نصرت سے نوازتا چلا جاتا ہے اور اس طرح وہ غلبۂ حق کے مقصد میں کامیاب ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اگر بالفرض نشاناتِ الٰہیہ کے ظہور پر مومنوں کی طرف سے یہ ردِ عمل ظاہر نہ ہو تو پھر بھی اللہ تعالیٰ غلبۂ حق کے وعدوں کو تو ضرور پورا کرتا ہے۔ لیکن ان وعدوں کا پورا ہونا اس وقت تک کے لئے التوا میں پڑ جاتا ہے جب تک کہ مومنوں کی طرف سے صحیح جذبۂ تشکر کا اظہار نہ ہو اور وہ اپنے آپ کو اس قابل نہ بنا لیں کہ وہ مزید افضال و انعامات کے مورد بن سکیں۔ اور اگر ایسا نہ ہو تو پھر خدا تعالیٰ ان کی بجائے ایک اور اطاعت گزار قوم کو آگے لے آتا ہے اور انہیں اپنے تائیدی نشانوں کا مورد بنا کر ان کے ذریعہ حق کو دنیا میں غالب کرتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ مومنوں کو خبردار کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ۝

(محمد آیت ۳۹)

ترجمہ:۔ اللہ بے نیاز ہے اور تم ہی محتاج ہو اور اگر تم پھر جاؤ تو تمہاری جگہ وہ ایک اور قوم کو بدل کر لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح (سستی کرنے والے) نہیں ہوں گے۔

اس سے ظاہر ہے کہ تائیدی نشانوں کے ظہور پر اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لانا اور دعاؤں، نوافل، نماز تہجد کے التزام اور تسبیح و تحمید میں خاص تعہد کے ذریعہ اپنے شکر گزار ہونے کا ثبوت دینا کس قدر ضروری ہے۔ شکر گزاری کا یہ طریق ہی نشاناتِ الٰہیہ کے تسلسل کو برقرار رکھنے کا موجب بنتا ہے اور مومنوں کو قدم بقدم حصولِ مقصد میں کامیابی کی طرف لے جا کر انہیں فائز المرام کرنے کا باعث ثابت ہوتا ہے۔

تحریک جدید کے مالی جہاد کیلئے ہر فرد مکلف ہے

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا مقرر فرمودہ ٹارگٹ برائے جماعتہائے احمدیہ پاکستان بقدر بیس لاکھ روپیہ حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ جماعت کا ہر فرد اپنے آپ کو اس امر کے لیے مکلف سمجھے جیسا کہ حضرت مصلح موعود فرما چکے ہیں۔

"ہر شخص اپنے باپ بیٹے بھائی اور دوست کو۔ ہر بیوی اپنے خاوند کو اور ہر خاوند اپنی بیوی کو توجہ دلائے کہ جس نے پہلے حصہ نہیں لیا تھا۔ وہ زیادہ حصہ لے تا ان کا انجام ان کی ابتداء سے اچھا ہو۔"

اللہ تعالیٰ سبکو اس کے مطابق عمل پیرا ہونے کی توفیق سعید بخشے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان میں تیسری سالانہ ناصر تربیتی کلاس

قسط آخری

ملک بھر کی جماعتوں کے یکصد نونہالانِ احمدیت کا ہفت روزہ روحانی اجتماع

مرتبہ :- مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ سلسلہ مقیم برطانیہ -

تحریری امتحان

امتحان کا احساس طلباء کو زیادہ محتاط اور ہوشیار بنا دیتا ہے اور وہ زیادہ ذمہ داری و توجہ کے ساتھ اسباق سے فائدہ اٹھاتے ہیں - اس امر کے پیشِ نظر کلاس کے آخری سے پہلے روز تحریری امتحان بھی لیا جاتا ہے، جس میں سارے ہفتہ کے تمام اسباق سے متعلق سوالات دریافت کئے جاتے ہیں

اس سال ہر دو گروپ کے لئے علیحدہ علیحدہ دو، دو پرچے تھے - ایک پرچہ کے جوابات تو تفصیل طلب تھے، جبکہ دوسرے پرچہ کے جواب بالکل مختصر درکار تھے - قریباً سب کے سب طلباء نے امتحان میں شرکت کی اور انہیں تقسیم انعامات کی کارروائی کے وقت نہایت دیدہ زیب اسنادِ شرکت بھی دی گئیں -

پرچہ کی تیاری کے سلسلہ میں مکرم ہاشم سعید صاحب، مکرم سید وسیم احمد صاحب اور مکرم رفیق محمود صاحب نے غیر معمولی محنت سے کام کیا - پرچے دیکھ کر نمبر لگانے کے فرائض مذکور دوستوں کے علاوہ مکرم مرزا محمود احمد صاحب اور مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مبشر گلزار اور منصور ساقی صاحب نے بھی انجام دیئے

نتائج کے مطابق گروپ اول میں سے بالترتیب عزیزان نصرت اللہ میر (بریڈ فورڈ) اول محمود الحق خان (لنڈن) دوم اور سرور احمد (لنڈن) سوم رہے، جبکہ گروپ دوم میں سے عزیزان انتظار ایاز (لنڈن) اول، نایاب سید (ساؤتھ آل) دوم اور طالب ابوبکر (ساؤتھ آل) سوم قرار پائے -

کھیلوں کے مقابلے

مندرجہ بالا مقابلہ جات کے علاوہ چھ مختلف اور دلچسپ کھیلوں کے مقابلے ہوئے - اور اس بات کو مدِ نظر رکھا گیا کہ زیادہ سے زیادہ طالب علم اس میں حصہ لے سکیں - چنانچہ ہر ایک طالب علم نے کسی نہ کسی کھیل میں ضرور شرکت کی - جن کھیلوں کے مقابلے ہوئے وہ یہ تھیں میوزیکل چیئرز ریس - رننگ اینڈ ہاپنگ ایلے پول گیم - باسکٹ بال - فٹ بال - کمبینیشن ریلے کھیلوں کے مقابلہ جات میں جیتنے والے تمام طلباء کو انعامات بھی دیئے گئے -

خصوصی انعامات

تربیتی کلاس کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ طلباء نہ صرف تحریری، تقریری اور کھیلوں کے مقابلہ جات میں ہی شرکت کرتے ہیں، بلکہ منتظمین پورے ہفتہ کے دوران بچوں کے عادات و کردار اور انفرادی و مجموعی تعاون جیسے امور کا بھی جائزہ لیتے رہتے ہیں، چنانچہ اس سلسلہ میں دو خصوصی انعامات بھی رکھے گئے جو کہ مستحق طلباء کو تقسیم انعامات کی تقریب کے موقع پر دیئے گئے -

عمومی تعاون کے لئے عزیزان ناصر محمود جان (ہنسلو) اور کلیم مرزا (جلنگھم) خصوصی انعامات کے مستحق قرار دیئے گئے - علاوہ ازیں تربیتی کلاس کی تمام کارروائی میں بہترین کارکردگی دکھانے کے لحاظ سے درج ذیل طلباء کو خصوصی انعامات کا مستحق قرار دیا گیا -

گروپ اول - نصرت اللہ میر (بریڈ فورڈ) اول
مظفر احمد شاکر (ساؤتھ آل) دوم
سرور احمد (لنڈن) سوم

گروپ دوم - انتظار ایاز (لنڈن) اول
بشارت احمد کیفی (ساؤتھ آل) دوم
سعید احمد (جلنگھم) سوم

عشائیہ

کلاس کے اختتام سے ایک روز قبل رات کے کھانے کا خصوصی اہتمام بھی تربیتی کلاس کا ایک مستقل حصہ بن چکا ہے، جس کا مقصد بزرگانِ جماعت میں سے کسی بزرگ کو دعوت دینا اور طلباء کے لئے یہ موقع فراہم کرنا ہوتا ہے کہ وہ بزرگوں کے تجربات اور نصائح سے مستفید ہو سکیں - چنانچہ امسال مکرم جناب عزیز دین صاحب نیشنل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ انگلستان کو تقریبِ عشائیہ میں مہمانِ خصوصی کے طور پر مدعو کیا گیا -

کھانے کے بعد باقاعدہ تقریب کا آغاز تلاوت قرآنِ کریم سے ہوا جو عزیز سعید احمد (جلنگھم) نے کی اور نظم عزیز فخر احمد خان (ہنسلو) نے پڑھی - اس کے بعد مہمانِ خصوصی نے طلباء اور موجود احباب سے خطاب فرمایا - آپ نے مسجد فضل لنڈن کے ترپن (۵۳) سال قبل کے چشم دید حالات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جب وہ پہلی مرتبہ مسجد فضل لنڈن تشریف لائے تو اس وقت صرف تین پاکستانی احمدی تھے، لیکن آج خدا تعالیٰ کے فضل سے ہال احمدی بچوں سے بھرا پڑا ہے - آپ نے طلباء کو بتایا کہ خدائی تقدیر کے مطابق اسلام کی ترقی احمدیت کے ذریعہ مقدر ہے لہٰذا آپ کے کندھوں پر انتہائی اہم ذمہ داریاں پڑنے والی ہیں، جس کے لئے آپ کو ہمیشہ تیاری کرتے رہنا چاہیئے -

تقسیم لٹریچر کی عملی مشق

پیغامِ حق کی اشاعت و تبلیغ کے مختلف ذرائع میں سے ایک اہم ذریعہ لٹریچر کی زیادہ سے زیادہ تقسیم ہے - چنانچہ احمدیہ مشن انگلستان نے اس قسم کا لٹریچر مفت تقسیم کرنے کے لئے لاکھوں کی تعداد میں شائع کیا ہوا ہے -

طلباء کو تبلیغ کی عملی مشق کروانے کے لئے کلاس کے آخری روز ناشتہ سے قبل دو، دو طلباء پر مشتمل وفد بنا کر مسجد کے اردگرد کے علاقہ میں لٹریچر کی تقسیم کے لئے بھجوایا گیا - علاوہ ازیں طلباء کو یہ بھی تلقین کی گئی کہ کلاس کے اختتام پر اپنے اپنے علاقوں میں واپس جا کر اس کارِ خیر کو سارا سال جاری رکھیں -

جلسہ تقسیم انعامات

قابلِ قدر مساعی پر انعامات کا عطا کرنا حوصلہ افزائی کا موجب ہوتا ہے - اس حقیقت کے پیشِ نظر تربیتی کلاس کے اختتام پر احمدیہ مشن کی طرف سے سندات شرکت عطا کرنے کے ساتھ ساتھ نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء کو خصوصی انعامات بھی دیئے جاتے ہیں جس سے طلباء کی حوصلہ افزائی بھی ہوتی ہے اور مسابقت کی روح کے تحت نیک کاموں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کا جذبہ بھی فروغ پاتا ہے

اس موقع پر کسی ممتاز شخصیت کو بھی مدعو کیا جاتا ہے تاکہ طلباء مفید نصائح سے مستفید ہو سکیں - امسال تقریبِ تقسیم انعامات سال نو کے پہلے اور ہفتہ کے سب سے مبارک روز جمعہ کو صبح ۱۰ بجے محمود ہال میں منعقد ہوئی -

مہمانِ خصوصی ہمارے افریقن احمدی بھائی MR. E. R. SERPONG تھے جو برطانیہ میں گھانا کے سفارت خانہ میں امیگریشن آفیسر ہیں - تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآنِ کریم سے ہوا جو عزیز انتظار ایاز نے کی - قائمقام امیر محترم مولانا مبارک احمد صاحب ساقی کی زیر ہدایت خاکسار نے کلاس کی ہفت روزہ کارروائی کی رپورٹ پیش کی - اس کے بعد مہمان خصوصی نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کو انعامات عطا کئے - تعلیمی اور عمومی انعامات حاصل کرنے والے طلباء کے ناموں کا اعلان مکرم رفیق سفیر صاحب نے کیا -

انعامات کی تیاری کا سارا کام مکرم چوہدری رشید احمد صاحب (سیکرٹری تعلیم و تربیت، یو، کے) نے سرانجام دیا - تقسیم انعامات کے بعد معزز مہمان نے اپنے خطاب میں طلباء کو بتایا کہ انہوں نے گھانا میں عین نوجوانی کے عالم میں عیسائیت کو چھوڑ کر احمدیت قبول کی - اس کا سب سے بڑا موجب ایک رویاء تھی - معزز مہمان نے طلباء کو نصیحت فرمائی کہ وہ اپنی زندگی کا کوئی لمحہ ضائع نہ ہونے دیں - نماز کی بالخصوص پابندی کریں اور احمدیت کے سچے خادم بننے کی پوری کوشش کریں -

مہمانِ خصوصی کے خطاب کے بعد محترم مولانا مبارک احمد صاحب ساقی قائمقام امیر و مبلغ انچارج نے اپنے اختتامی خطاب میں معزز مہمان کا شکریہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ ان تمام رضاکاران کا بھی خاص طور پر شکریہ ادا کیا - جنہوں نے شب و روز محنت کر کے کلاس کو ہر لحاظ سے کامیاب بنایا -

اسی طرح آپ نے طلباء کو نصیحت فرمائی کہ جو نوٹس انہوں نے کلاس کے دوران تیار کئے انہیں واپس جا کر بھی وقتاً فوقتاً دہراتے رہیں، دوسرے اس بات کا خاص طور پر اہتمام کریں کہ کم از کم ایک نماز اپنے گھر کے افراد کے ساتھ باجماعت ادا کریں - تیسرے اپنے اپنے ماحول میں "اسلام علیکم" کو رواج دیں اور چوتھے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعائیہ خطوط لکھتے رہیں تا حضور کی دعاؤں کے طفیل اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں کے وارث بنیں -

محترم قائمقام امیر صاحب کے خطاب کے بعد اجتماعی دعا ہوئی جس کے ساتھ خیر و برکت سے معمور ہفتہ اپنے اختتام کو پہنچا - جلسہ تقسیم انعامات کے بعد یادگار کے طور پر ایک گروپ فوٹو لیا گیا - جس میں جملہ طلباء اساتذہ کرام اور دیگر منتظمین شامل ہوئے

اسی طرح ایک اور گروپ فوٹو انعام پانے والے طلباء اور ان کے اساتذہ کا بھی ہوا -

طلباء کے تاثرات

کلاس کے آخری سے پہلے روز سب طلباء کو اس بات کے لئے خصوصی طور پر وقت دیا گیا کہ وہ کلاس کے متعلق اپنے اپنے خیالات کا تحریری طور پر اظہار کریں، چنانچہ جملہ طلباء نے تربیتی کلاس کے بارہ میں تاثرات بیان کئے، متعدد مفید تجاویز دیں اور اسکی خوبیوں کا بھی ذکر کیا -

چند طلباء کے تاثرات کا اردو میں ترجمہ ذیل میں پیش کیا جاتا ہے -

ابتدائی ایک دو روز کے بعد میں کلاس سے محظوظ ہونے لگ گیا - اساتذہ اور ان کے اسباق

کے نتیجہ میں ایک روحانی کیفیت محسوس کرنے لگا۔ مجھے علم کا حسن نظر آنے لگا، میں نے سچے دین کی معقولیت اور حکمت کا مشاہدہ کیا، مجھے ایمان کا تحفظ نصیب ہوا۔ نماز ادا کرتے ہوئے اکثر یوں محسوس ہوا، جیسے میں خدا تعالیٰ کے حضور حاضر ہوں۔ میں کلاس سے اس حالت میں رخصت ہو رہا ہوں کہ باطنی طور پر مطمئن اور پرسکون ہوں اور میرے ذہن پر ایک ناقابلِ یقین گہرا اثر ہے۔"

(حکیم میر آف بریڈ فورڈ)

"انگلستان جیسے بے دین اور تاریک معاشرہ میں اس قسم کی تربیتی کلاسز کا انعقاد یقیناً ایک نہایت شاندار کارنامہ ہے۔ یہاں سے تربیت حاصل کرنے والے بچے انشاء اللہ تعالیٰ معاشرے میں محبت پیار اور اخوت کی فضا پیدا کرنے کا موجب ہوں گے۔"

(محمود چیمہ آف لنڈن)

"جب میں کلاس میں آیا تو میں سمجھتا تھا کہ یہ سب کچھ محض تفریح اور فن کے لیے ہے، لیکن جب میں نے طلباء کی اتنی تعداد کو مذہب کے بارہ میں انتہائی سنجیدہ پایا تو میں نے اپنے میں سے ایک لڑکے سے کہا کہ میں تو مذہب کو محض سخت قوانین کا ایک مجموعہ سمجھتا ہوں، بتاؤ کہ تمہارا اس بارہ میں کیا خیال ہے؟ اس نے مجھے جواب دیا کہ اگر تم اپنی زندگی اسلامی تعلیم کے مطابق بنا لو تو تم ذہنی سکون محسوس کرو گے اور دنیا میں بہت اچھے رنگ میں زندگی گزارنے کے قابل ہو جاؤ گے۔ چنانچہ اس جواب سے میں بہت متاثر اور محظوظ ہوا۔"

(مقصود ڈار آف بارکنگ)

"کلاس کی جس خوبی نے مجھے خاص طور پر متاثر کیا وہ یہ ہے کہ اساتذہ کا رویہ طلباء کے ساتھ نہایت محبانہ اور مشفقانہ تھا۔"

(منور احمد آف ایسٹ لنڈن)

"الحمد للہ۔ میں احمدی ہوں اور میرا دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے لبریز ہے کہ مجھے پہلی دفعہ ایک ایسی تربیتی کلاس میں شرکت کا موقع ملا جس میں زندگی کے تمام شعبوں کے متعلق معلومات فراہم کی گئیں آج میں پورے اعتماد سے کہہ سکتا ہوں کہ میرے دل میں ایک نئی روحانی طاقت ڈالی گئی ہے۔ میرا محبوب ترین مضمون قرآنِ پاک ہے جس سے میں سب سے زیادہ پیار کرتا ہوں۔"

(انتصار ایاز آف لنڈن)

ایک طالب علم نے اپنے تأثرات کا اظہار نظم لکھ کر بھی کیا، جس کے اشعار کا ترجمہ یہ ہے

"تربیتی کلاس کا اختتام اسقدر قریب آگیا ہے کہ ہمیں آسمان کی طرف ایک نظر دیکھنے کا وقت بھی نصیب نہیں۔ ایام کے دوران سارا دن کام ہی کام ہوتا یہاں تک کہ سورج کی روشنی غائب ہو جاتی مسجد کے دونوں ہال اب ہنستے مسکراتے چہروں سے خالی نظر آرہے ہیں جو اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ کلاس کا اختتام اب قریب ہے، تاہم یوں لگتا ہے جیسے سب اگلے سال کا انتظار کر رہے ہیں۔"

(خالد خان آف بڈرز فیلڈ)

"میں نے کلاس سے بہت سی نئی اور مفید باتیں سیکھی ہیں اور میں اساتذہ و منتظمین کے صبر و تحمل پر اُن کا خاص طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔"

(بشارت سیفی آف ساؤتھ آل)

"تربیتی کلاس میں شرکت سے قبل مجھے نماز کے علاوہ قرآن کریم کی کوئی سورۃ زبانی یاد نہ تھی، لیکن کلاس کا ایک خاص فائدہ مجھے یہ ہوا کہ میں نے تین نئی سورتیں حفظ کر لی ہیں۔"

(وسیم الدین آف لیسٹر)

"کلاس نے جس رنگ میں ہمیں متاثر کیا ہے اس سے محسوس ہوتا ہے کہ کلاس کی تعداد ہر سال تیزی کے ساتھ بڑھتی چلی جائے گی، یہاں تک کہ بیٹھنے کی جگہ تلاش کرنا بھی ناممکن ہو جائے گا۔"

(ظفر اللہ کلیر آف ہنسلو)

حرفِ آخر:

۲۵ دسمبر بروز جمعہ کلاس کے بابرکت ہفتہ کا آغاز ہوا اور مورخہ یکم جنوری بروز جمعہ یہ کلاس اپنی تمام تر کامیابیوں کے ساتھ خدا کے فضل سے اختتام پذیر ہوئی، کلاس کے پروگرام کی آخری تقریب، جلسہ تقسیم انعامات کے بعد دوپہر کا کھانا ہوا اور پھر نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد جملہ طلباء و احباب کرام اپنی اپنی منزلِ مقصود کو روانہ ہو گئے۔

اللہ تعالیٰ سب کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور سب کو اس بات کی توفیق عطا فرمائے کہ وہ اپنی اپنی استعداد کے مطابق دین کی سربلندی کے لئے قربانیاں کرنے والے ہوں اور قرآنی تعلیم کا شاندار اور بے مثل نمونہ پیش کرنے والے ہوں جسے دیکھ کر اہل عالم خود بخود دین حق کے حسن کے قائل ہو جائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اہلِ عالم کی روحانی آنکھوں سے بھی پردے ہٹا دے اور انہیں نور بصیرت عطا فرمائے، تا وہ دین حق کی آغوش میں آ کر امن و سکون کی زندگی بسر کر سکیں آمین۔

اللھم آمین۔

(مرسلہ وکالت تبشیر ربوہ)

لجنہ اماء اللہ اور تعلیم القرآن

"لجنہ اماء اللہ کا یہ فرض ہے کہ وہ اس بات کی نگرانی کرے کہ ہر جگہ لجنہ اماء اللہ کی ممبرات اور ناصرات الاحمدیہ ان لوگوں کی نگرانی میں جن کے سپرد یہ کام کیا گیا ہے۔ قرآن کریم پڑھ رہی ہیں یا نہیں۔"

(خطبہ جمعہ۔ الفضل ۱۰ اپریل ۱۹۶۹ء صفحہ ۴)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افریقہ کی زہریلی اور خونخوار چیونٹیاں

بعض دلچسپ اور عجیب

قسط نمبر

مکرم الحاج مولوی محمد صدیق صاحب

جہاں تک طبیعی تخلیقاتِ قدرت کا تعلق ہے دنیا کے براعظموں میں افریقہ کا براعظم واقعی ایک عجوبہ روزگار اور قدرت کے عجائبات کا ایک عظیم خزینہ ہے۔ اس براعظم میں جہاں اور بیشمار جانور درندے اور پرندے پائے جاتے ہیں وہاں بے شمار قسم کی چیونٹیاں بھی وہاں موجود ہیں۔ محققین کے نزدیک اس سرزمین میں چیونٹیوں کی اتنی قسمیں ہیں کہ صحیح اندازہ کرنا بڑا مشکل ہے تاہم ان میں سے چند ایک مشہور قسمیں ہیں مثلاً BLACK ANTS کالی چیونٹیاں (WHITE ANTS) سفید چیونٹیاں (RED ANTS) سرخ چیونٹیاں اگر سرخ چیونٹیاں زیادہ تر انسان کو نقصان پہنچاتی ہیں تو سفید چیونٹیاں مٹی کے اندر ہی اندر فصلوں کو نقصان پہنچاتی رہتی ہیں۔ اسی طرح ایک اور قسم جو ان سے سب سے زیادہ خطرناک ہے وہ سفاری چیونٹی کہلاتی ہے مغربی افریقہ میں اسے ڈرائیور چیونٹی بھی کہا جاتا ہے اور مشرقی افریقہ میں غالباً یہ سیفیہ یا سلیفیہ چیونٹی کہلاتی ہے۔ مجھے بطور واقف زندگی تبلیغی مہمات میں چونکہ صرف مغربی افریقہ میں اپنی زندگی کا ایک طویل عرصہ گزارنا پڑا ہے اس لئے اس مضمون میں وہی واقعات حالات اور تحقیقات درج ہوں گی جو مجھے وہاں وقتاً فوقتاً پیش آئے یا مطالعہ اور تحقیق و تجربات کے ذریعہ مجھے معلوم ہوئے۔

چیونٹیوں کے متعلق تجسس اور تحقیقات

چیونٹیوں کے متعلق کچھ تحقیقات اور تجسس کا شوق یوں پیدا ہوا کہ جب ۱۹۶۰ء میں پہلی مرتبہ میں مغربی افریقہ کے ملک سیرالیون میں پہنچا تو چند دنوں بعد ایک جنگل میں پیدل سفر کے دوران وہاں پر اس زمانہ کے مبلغ انچارج حضرت مولانا نذیر احمد علی مرحوم نے مجھے اس علاقہ کی بڑی بڑی خاص چیونٹیوں سے بہت ڈرایا اور ان کے اچانک حملے کی کیفیت سے آگاہ کر کے ان سے محتاط رہنے اور ان کے رواں دواں قافلوں پر قدم رکھنے سے ہمیشہ احتراز کرنے کی ہدایت فرمائی۔ شائد انسانی فطرت میں یہ خاصہ بھی ہے کہ جس امر سے اُسے منع کیا جائے بعض دفعہ اُسے کر گزرنے اور اس کی حقیقت اور کنہ معلوم کرنے کی طرف اسے اتنی رغبت پیدا ہوتی ہے کہ وہ جانتے بوجھتے ہوئے بھی اُس میں ملوث ہو جاتا ہے اور تجسس کی وجہ سے اس کے نتیجہ اور تکلیف کا مزہ چکھ کر ہی دم لیتا ہے۔ چنانچہ اس کے بعد میں بھی ڈرائیور چیونٹیوں کے قافلے یا فوج کو جب اور جہاں سے بھی گزرتے ہوئے دیکھتا وہاں کھڑا ہو کر اکثر ان کی روانگی کی کیفیت اور نظام اور حرکات و سکنات کا جائزہ لینے لگ جاتا اور ان سے ذرا دور رہ کر ان سے محتاط بھی رہتا اس دوران سکول کے بچوں کے لئے شائع شدہ ایک چھوٹا سا کتابچہ AFRICAN ANTS یعنی افریقن چیونٹیاں بھی میرے ہاتھ لگ گیا جس کے مطالعہ سے اس بارے میں میرے علم میں اچھا خاصا اضافہ ہوا مثلاً اُسی کتابچہ سے مجھے یہ علم ہوا کہ جب ڈرائیور یا سفاری چیونٹیوں کا قافلہ تیزی سے ایک طرف سے کسی دوسری طرف کو جا رہا ہو تو سمجھ لینا چاہیئے کہ آئندہ چھتیس یا اڑتالیس گھنٹے تک بارش کا کوئی امکان نہیں اس لئے انسان بے دھڑک سفر کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ کئی اور حقائق اس بارے معلوم ہوئے جن میں سے مندرجہ ذیل اب بھی ذہن میں ہیں۔

چیونٹیوں کے متعلق عجیب و غریب معلومات

(۱) چیونٹیوں کی اجتماعی زندگی انسانی اجتماعی زندگی سے زیادہ منظم ہے کیونکہ اس میں کوئی مخل لڑائی جھگڑا اور اختلاف واقع نہیں ہوتا اور وہ باوجود شعور اور عقل و سمجھ سے عاری ہونے کے اپنے نظامِ حکومت کی سختی سے پابندی کرتی ہیں

(۲) ان کے نظامِ حکومت میں عموماً ایک صدر یا ملکہ ہوتی ہے جو قد کاٹھ میں اپنی رعایا چیونٹیوں سے کئی گنے بڑی اور جسیم ہوتی ہے اور نہایت باوقار طور پر سطح زمین سے پانچ دس فٹ نیچے چیونٹیوں ہی کے بنائے ہوئے ایک صاف ستھرے کمرے میں اپنے خدام و حشم کے ساتھ رہتی ہے اور اس کی خدمت اطاعت اور حفاظت کرنا ان کا فرض ہوتا ہے۔

فوجی سیکشن کا سخت پہرا

(۳) چیونٹیوں کی ہر کالونی میں افسران کی طرف سے مختلف سیکشنوں کے سپرد مختلف کام اور ذمہ داریاں کی ہوئی ہوتی ہیں جنہیں وہ بغیر کسی سستی سرکشی یا نافرمانی اور دھوکہ کے نہایت تندہی اور وفاداری سے نبھاتی ہیں اور اس دوران وہ اپنی جان تک کی پرواہ نہیں کرتیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایمان افروز واقعات

از امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ

(۴) خطرہ وغیرہ کے مقابلہ کے لئے باقاعدہ ایک فوجی سیکشن ہوتا ہے۔ نقل مکانی یا کسی بڑے شکار مردار وغیرہ کی بو سونگھ کر اس کی تلاش میں جاتے ہوئے بڑے اہتمام سے اور موقعہ اور موسم کا لحاظ رکھ کر قافلہ کی صورت میں روانہ ہوتی ہیں اور جہاں بھی کوئی انسانی یا حیوانی گزرگاہ یا پگڈنڈی سڑک وغیرہ کراس کرنی پڑتی ہے وہاں اتنے حصہ پر دونوں طرف باقاعدہ فوجی پہرے دار دو ٹانگوں پر توپ کی طرح باہر کی طرف یعنی خطرے والی سمت منہ کر کے چاق و چوبند کھڑے رہتے ہیں اور ان کے قافلہ کی منزلِ مقصود بعض دفعہ ایک میل سے بھی زائد دور ہوتی ہے اور اپنے ڈیڑھ انچ کے راستہ کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہوتا ہے جو چیونٹیاں منزل مقصود پر پہنچ کر اپنے بچے یا انڈے سامان وغیرہ چھوڑ کر واپس آتی ہیں وہ اپنے ہاتھ سڑک کے ایک طرف چلتی ہیں جس سے کوئی باہمی ٹکراؤ نہیں ہوتا البتہ اکثر چیونٹیاں آمنے سامنے آتی ہوئی آپس میں سر یا اگلی ٹانگیں یا ہاتھ ایک دوسری سے فوری طور پر ملا کر آگے گزر جاتی ہیں جو محققین کے نزدیک انکی باہمی سلام دعا (GREETING) ہوتی ہے

اپنا راستہ ایسا اختیار کرتی ہیں جس میں کم سے کم رکاوٹیں ہوں جو عموماً پتھریلا ریتلا یا بغیر گھاس والی زمین ہوتی ہے البتہ کہیں کہیں چھوٹی چھوٹی گھاس میں سے بھی راستہ بنا کر نکل جاتی ہیں۔ اگر سڑک کراس کر رہی ہوں تو کوئی ٹرک موٹر یا سائیکل وغیرہ گزرنے کی صورت میں لاکھوں چیونٹیاں ماری جانے کے باوجود ان کے فوجی پہرہ دار حملہ آور کے پیچھے ضرور بھاگتے ہیں اور ایسی تیزی سے حملہ کرتے ہیں کہ میرا تجربہ ہے دو تین سیکنڈ کے اندر انسان کے پاؤں سے گردن اور سر تک کپڑوں کے اندر چیونٹیاں ہی چیونٹیاں ہو جاتی ہیں جو جسم میں اپنے پنجے ایسی مضبوطی سے گاڑ کر کاٹتی ہیں کہ پھر وہ زندہ علیحدہ نہیں کی جا سکتیں بلکہ کھینچ کر اور ٹکڑے ٹکڑے مسل کر جسم سے نکالنی پڑتی ہیں۔ اور بعض دفعہ اچانک بھول کر چیونٹیوں پر پاؤں پڑ جانے کے بعد انسان ایسا بے بس ہو جاتا ہے کہ سارے کپڑے اتار کر دور پھینک دینے پڑتے ہیں جو چیونٹیوں سے بھر جاتے ہیں۔

چیونٹیوں سے بچاؤ کا واحد علاج

۵۔ خطرناک چیونٹیوں کے حملے کے بعد ان سے پیچھا چھڑانا نہایت مشکل ہو جاتا ہے ایسے وقت میں افریقنوں کے مطابق ان سے بچنے کا واحد علاج یہ ہوتا ہے کہ اگر قریب کہیں نالہ ندی وغیرہ یا چشمہ بہہ رہا ہو تو بھاگ کر اس میں انسان ڈبکیاں لگانا شروع کر دے۔ ایسی صورت میں یہ چیونٹیاں خود بخود پانی سے نڈھال ہو کر پانی میں بہہ جاتی ہیں لیکن پھر بھی جسم پر ایک بُری سی بدبو اور جگہ جگہ ڈسنے کے نشان چھوڑ جاتی ہیں اور اگر علاج اور صفائی وغیرہ اور غسل نہ کیا جائے تو ایک قسم کی خارش ہو جاتی ہے۔

اگر انسان کو سڑک یا پگڈنڈی پر چیونٹیوں کا قافلہ گزرتا ہوا نظر آ جائے اور وہ غفلت نہ کرے تو احتیاط سے کپڑے سمیٹ کر اور ذرا لمبی چھلانگ لگا کر بحفاظت ان کے اوپر سے گزر جاتا ہے تاہم اتنی حرکت اور انسان کے سائے سے بھی ان پہرہ داروں میں ہل چل مچ جاتی ہے اور کچھ ان میں سے باہر نکل کر سڑک پر اس شکار کو بے چینی سے ڈھونڈنے پھرنے لگتے ہیں۔ اور پانچ چھ فٹ تک اِدھر اُدھر گھوم کر واپس اپنی ڈیوٹی پر اسی طرح دو ٹانگوں پر توپ کی طرح باہر منہ کر کے کھڑے ہو جاتے ہیں جبکہ چیونٹیاں درمیان سے بڑے سکون سے سفر کر رہی ہوتی ہیں اسی مدت میں اس قسم کا دلچسپ نظارہ چار پانچ منٹ تک رہتا ہے جسے دیکھ کر ان کی ہوشیاری و بیداری اور احساس ذمہ داری پر انسان حیران ہوتا اور سر دھنتا ہے چنانچہ اسی دلچسپی سے لطف اٹھانے کے لئے میں تجربہ کے طور پر دو تین مرتبہ اپنی چھڑی کی نوک سے عملاً ان کے قافلے کو اچھی طرح چھیڑ کر اور غصہ دلا کر فوراً سڑک کے ایک طرف جھاڑیوں میں کھڑا ہو جاتا اور ان کی ہل چل اور بھاگ دوڑ کا نظارہ دیکھتا رہتا۔ ایسی صورت میں پہرہ دار چیونٹیاں چھڑی پر چڑھ جاتی رہیں اور اگر چھڑی کو زمین پر نہ پھینک دیتا تو وہ میرے ہاتھ اور بازو کے اندر سے آن کی آن میں گلے تک پہنچ جایا کرتیں

پانچ فٹ گہرے گڑھے سے آنٹی ملکہ کو نکالا

جب ۱۹۴۲ء میں ہم نے سیرالیون کے قصبہ باڈماہون میں دوسرے احمدیہ پرائمری سکول کی عمارت بنانی شروع کی تو فٹ بال فیلڈ کے بچاؤ کی خاطر عمارت ایسی جگہ بنانی شروع کی گئی جس کے عین وسط میں سفید چیونٹیوں کی ایک اچھی خاصی کالونی تھی اپنی رہائش گاہ کو چیونٹیوں نے زمین کے نیچے سے مٹی کھود کھود کر اور اوپر لا کر ایک موٹے چھ فٹ اونچے اور دس بارہ فٹ لمبے چوڑے ٹیلے کی شکل دی ہوئی تھی جس کے اندر بہت نیچے ان کی رہائش تھی ہم نے اسے ہموار کر کے زائد مٹی باہر پھینک دی اور عمارت مکمل ہونے پر سکول میں پڑھائی شروع ہو گئی۔ تاہم روزانہ چیونٹیوں کی وہ رہائش گاہ پہلے کی طرح پھر اُبھرنی شروع ہو گئی اس پر بعض استادوں نے وہاں ڈیڑھ دو دن آگ جلائے رکھی تاکہ وہ چیونٹیاں یا دیمک مر جائے یا وہاں سے منتقل ہو جائیں مگر اس طرح بھی وہ چیونٹیاں ختم نہ ہوئیں بعد میں سکول کے اساتذہ اور طلبہ کو یہ بتا دیا گیا کہ کسی جاندار کو آگ میں جلانے سے رسول اللہ نے منع فرمایا ہے۔ آخر باڈماہون کی احمدیہ جماعت کے ایک بوڑھے بھائی نے مشورہ دیا کہ وہاں زمین کو پانچ چھ فٹ کھودا جائے وہاں ضرور چیونٹیوں کی ملکہ برآمد ہو گی جو ہزاروں بچے بھی دیتی ہے جب تک اسے وہاں سے نکال کر دور نہ کیا جائے چیونٹیاں ختم نہ ہونگی چنانچہ واقعی جب لڑکوں نے وہاں پانچ چھ فٹ گہرا گڑھا کھودا تو گڑھے کے وسط میں ان کی ملکہ صاحبہ کا چھوٹا سا صاف ستھرا کمرہ نکل آیا جس کے درمیان وہ اپنے خدام اور وزراء کے ساتھ بیٹھی تھی جب اسے نکالا گیا تو بلا مبالغہ اُس کا دھڑ ایک بڑے سفید انڈے کی طرح چمک رہا تھا اور سر نسبتاً بہت چھوٹا تھا نر بھی اسی سائز کا تھا۔ اور احباب کا کہنا تھا کہ اس کے دھڑ میں سے جو تیل کی کثرت سے اندر سے چمک رہا تھا اپنے وقت پر ہزاروں بچے یعنی چیونٹیاں نکلتی رہتی ہیں چنانچہ اس کے بعد سکول کی عمارت میں وہ گڑھا ہموار کر دیا گیا اور چیونٹیوں سے بھی نجات مل گئی اور وہ ملکہ ہم سے ایک احمدی افریقن حکیم نے کوئی دیسی دوائیاں وغیرہ بنانے کے لئے لے لی۔ یہ تجربہ اس بات کو ظاہر کرتا تھا کہ افریقہ کی ایسی چیونٹیاں ایک خاص نظام اور کالونی کی ہیڈ یعنی ملکہ صاحبہ کے ماتحت رہتی ہیں بلکہ وہ ان کی جان اور مرکزی شخصیت ہوتی ہے جس کے بغیر ان کا نظام درہم برہم ہو جاتا ہے۔

خاکار پر چیونٹیوں کا شدید حملہ

اسی گاؤں باڈماہون کا ذکر ہے کہ ایک روز مغرب کی نماز کے بعد خاکسار مونجری جانے والی سڑک پر گاؤں سے باہر آہستہ آہستہ چہل قدمی کر رہا تھا اور اکیلا ہونے کی وجہ سے راستے کے نشیب و فراز سے غافل ہو کر بعض حالات میں مگن چلا جا رہا تھا کہ ایک نالے کے پل کے قریب کالی چیونٹیوں کا ایک بہت بڑا قافلہ کوئی دو انچ کا راستہ بنا کر سڑک کے ایک طرف سے دوسری طرف جا رہا تھا اچانک بے دھیانی میں میرا ایک پاؤں جوتے اور جرابوں سمیت چیونٹیوں پر پڑ گیا۔ جب چیونٹیوں نے مجھے کاٹنا شروع کیا تو میں اچھلا اور گھبراہٹ میں دوسرا پاؤں بھی ایک دوسری جگہ چیونٹیوں کی قطار کے اوپر پڑ گیا میرے وہاں سے جلدی سے ہٹتے ہٹتے چیونٹیاں غصہ میں آ کر پھیل چکی تھیں اور میرے پیٹ سے اوپر اور کمر پر اور ٹانگوں میں کافی تعداد میں گھس کر مجھ پر بھرپور حملہ کر چکی تھیں میں نے جلدی سے پل پر پہنچ کر اپنے کپڑے اتارنا شروع کر دیئے اور سوائے شلوار کے باقی سب اتار کر اپنے جسم پر چمٹی ہوئی چیونٹیوں کو توڑ توڑ کے اور مسل مسل کر پھینکنے لگا لیکن اس دوران ٹانگوں پر اور ران کے اوپر کے حصہ میں چیونٹیوں نے اس زور سے کاٹا کہ میں سخت بلبلا اٹھا اور بیٹھ کر شلوار کو جسم کے ساتھ رگڑنے لگا تاکہ چیونٹیاں مر جائیں اس وقت اچانک اس بلائے بے درماں نے میری حالت اتنی غیر کر دی تھی کہ مجھے یہ بھی خیال نہ آیا کہ میں فوراً پل کے پاس اس نالے میں کود جاؤں حتیٰ کہ ایک افریقن نوجوان باڈماہون کی طرف جاتا ہوا میرے پاس آ کر ہمدردی کرنے لگا اور اس نے کہا کہ فوراً پانی میں داخل ہو جاؤ چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا اور ایک آدھ منٹ میں وہ چیونٹیاں جسم سے الگ ہو کر پانی میں بہہ گئیں اور میں نے چین کا سانس لیا۔ پھر میں نے پانی میں کھڑے کھڑے ہی اپنے کپڑوں کو جھاڑ جھاڑ کر چیونٹیوں کو ان میں سے دور کیا اور خدا خدا کر کے عشاء کی نماز کے وقت واپس لوٹ آیا اور احباب جماعت کے مشورہ پر جسم پر سرخ پام آئل کی مالش کر کے گرم پانی سے غسل کیا جس سے جان میں جان آئی۔

(باقی)

ہر خادم کو قرآنِ کریم کا ترجمہ جاننا چاہیئے

سیدنا حضرت مصلح موعود کا ارشاد

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآنی تعلیم کو سمجھیں اور اس کو اپنے دلوں اور دماغوں میں پوری مضبوطی سے قائم کریں۔ میں نے کہا تھا کہ ہر احمدی نوجوان کا فرض ہے کہ قرآن کریم کا ترجمہ جانتا ہو اسے معلوم ہونا چاہیئے کہ قرآن کریم میں کیا لکھا ہے اور خدا ہم سے کن باتوں کا مطالبہ کرتا ہے۔ ہماری جماعت میں کوئی ایک فرد ایسا نہ رہے نہ بچہ نہ جوان نہ بوڑھا جسے قرآن کریم کا ترجمہ نہ آتا ہو"

خدام الاحمدیہ حضرت مصلح موعود کے اس ارشاد کو ہمیشہ مدنظر رکھیں۔ خود بھی قرآن کریم کا ترجمہ اور تفسیر سیکھنے کی کوشش کرتے رہیں۔ اور جماعت کے دوسرے افراد کو بھی قرآن کریم پڑھائیں ناظرہ بھی پڑھائیں ترجمہ بھی پڑھائیں اور تفسیر بھی پڑھائیں۔ اور کام اس طرح منظم طور پر کریں کہ حضور کا یہ منشاء پورا ہو جائے کہ جماعت کا کوئی فرد ایسا نہ رہے جو قرآن کریم با ترجمہ نہ جانتا ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے: ۲۰ تا ۲۶ فروری ہفتہ شجرکاری منائیں:۔ مہتمم وقارِ عمل

دعائیہ پروگرام صد سالہ جوبلی اور ناصرات کے رپورٹ فارم

ناصرات الاحمدیہ کے رپورٹ فارم پر" دعائیہ پروگرام پر عمل در آمد کی رپورٹ" سے مطلب صرف حضور ایدہ اللہ کو دعا کے لئے خط لکھنا نہیں، بے شک بچے حضور ایدہ اللہ کو دُعا کے لئے خط ضرور لکھیں لیکن اس شق کی وضاحت لائحہ عمل میں کر دی گئی ہے جو حسب ذیل ہے۔ اس کی بھی رپورٹ طلب کی جاتی ہے اور نمبر ملتے ہیں۔

۱۔ روزانہ نمازوں کے علاوہ کم از کم ۷ مرتبہ سمجھ کر سورۃ فاتحہ پڑھیں۔

۲۔ روزانہ ۳۳ مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ ..... اَتُوْبُ اِلَیْہِ

۳۔ روزانہ ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ .....

۴۔ روزانہ گیارہ مرتبہ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَ نَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔

۵۔ روزانہ گیارہ مرتبہ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ۔

۶۔ روزانہ دو رکعت نفل نماز ظہر کے بعد یا نماز عشاء کے بعد سے نماز فجر سے پہلے تک ادا کئے جائیں۔ چھوٹی بچیوں کو تسبیح اور دعائیں ان کے گھر والے زبانی کہلوائیں۔ مقامی جماعت کے پروگرام کے مطابق ہر ماہ کے آخر میں مقرر کردہ نفلی روزہ جو ناصرات معیار اوّل رکھ سکیں وہ روزہ رکھ کر غلبۂ اسلام کے لئے بہت دعائیں کریں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

مرحوم موصیان کے بارے میں ایک نہایت ضروری اعلان

بیرونجات سے مرحوم موصیان کی میتیں بہشتی مقبرہ میں تدفین کی غرض سے مرکز میں لائی جاتی ہیں۔ بعض دفعہ ان کے ورثاء یہ کہلا بھیجتے ہیں کہ مرحوم موصی کا حساب بنا رکھیں تا ربوہ آنے پر بلا تاخیر تدفین ہو سکے۔ حالانکہ یہ امر درست نہیں۔ مرحوم موصی کے اقرب ترین ورثاء میں سے کسی ایک کا مرکز میں خود پہنچ کر مرحوم موصی کے ترکہ کے بارہ میں مفصل بیان دینے پر ہی حساب تیار کیا جاسکتا ہے۔ اس لئے ایسی صورتوں میں ورثاء کا فرض ہے کہ اپنے میں سے کسی ذمہ دار فرد کو فوری طور پر متعلقہ مقامی جماعت کے امیر صاحب / صدر صاحب کی مرحوم موصی کے ترکہ کے بارے میں مفصل رپورٹ کیساتھ مرکز میں بھجوا دیا کریں تا وہ خود دفتر وصیت میں تشریف لاکر اپنا بیان دیں نیز مقامی جماعت کی رپورٹ پیش کریں تا مرحوم موصی کا حساب تیار کیا جاسکے۔

- یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ حصہ جائیداد اگر فوری طور پر نقد ادا نہ ہو سکے تو صرف ربوہ کی جائیداد کی کفالت ہی قبول کی جاتی ہے۔
- مقامی جماعت کی رپورٹ مرحوم موصی کے ترکہ کے بارے میں نیز مرحوم موصی کی طرف سے سال رواں میں حصہ آمد کی آخری ادائیگیوں کے بارے میں مفصل ہونی چاہیئے۔
- بالکل مختصر اور مبہم رپورٹ کی بنا پر حساب نہیں بنایا جاسکتا۔ مثلاً یہ رپورٹ کہ "مرحوم کے ذمہ حصہ آمد یا حصہ جائیداد کا کوئی بقایا نہیں" مفید نہیں ہوگی۔ ادائیگی حصہ آمد یا حصہ جائیداد کے بارے میں رپورٹ متعلقہ سیکرٹری مال کی طرف سے آنی چاہیئے۔

(صدر مجلس کارپرداز - ربوہ)

ماہنامہ تحریک جدید

اردو اور انگریزی میں شائع ہونے والا ماہنامہ تحریک جدید اپنے قارئین کو حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ اور حضور اقدس کے جانشینوں کے ارشادات اور روز افزوں ترقی کے کوائف پیش کرتا ہے۔ سالانہ چندہ صرف پانچ روپے ہے۔ (مینجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید - ربوہ)

مطالباتِ تحریکِ جدید!

فرمودہ

سیّدنا حضرت مصلح موعود

۱۔ سادہ زندگی بسر کریں۔
۲۔ امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کروائیں۔
۳۔ دشمن کے گندے لٹریچر کا جواب تیار کریں۔
۴۔ تبلیغ ممالکِ بیرون میں حصہ لیں۔
۵۔ سکیم خاص تبلیغی میں مالی لحاظ سے حصہ لیں۔
۶۔ تبلیغی سروے میں حصہ لیں۔
۷۔ وقف رخصتِ موسمی میں حصہ لیں۔
۸ نوجوان خدمتِ دین کے لیے زندگیاں وقف کریں۔
۹۔ رخصت کے ایام خدمتِ دین کے لیے وقف کریں۔
۱۰۔ صاحب پوزیشن مختلف جلسوں میں لیکچر دیں۔
۱۱۔ کم از کم پچیس لاکھ کا ایک مستقل ریزرو فنڈ قائم کریں۔
۱۲۔ پنشنرز اصحاب اپنے آپ کو خدمتِ دین کے لیے پیش کریں۔
۱۳۔ طلباء کو تعلیم و تربیت کے لیے مرکز سلسلہ میں بھیجیں۔
۱۴۔ صاحبِ حیثیت لوگ اپنے بچوں کے مستقبل کے بارے میں مشورہ طلب کریں۔
۱۵۔ بیکار دنیا میں نکل جائیں۔ خود کمائیں اور کھائیں اور تبلیغِ احمدیت بھی کرتے پھریں۔
۱۶۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔
۱۷۔ جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا جو کام بھی مل سکے کریں۔
۱۸۔ مرکز سلسلہ میں مکان بنوائیں۔ یہ دنیا نہیں بلکہ دین ہے۔
۱۹۔ مقاصد تحریک جدید کی کامیابی کے لیے خاص طور پر دُعائیں کریں۔
۲۰۔ تمدن اسلامی کا قیام کریں۔
۲۱۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔
۲۲۔ عورتوں کے حقوق کی حفاظت کریں۔
۲۳۔ راستوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔
۲۴۔ احمدیہ دارالقضاء کا قیام کریں اور اس کے فیصلوں کی پابندی کریں۔
۲۵۔ اپنی اولاد کو دین کیلئے وقف کریں۔
۲۶۔ وقف جائداد و آمد میں حصہ لیں۔
۲۷۔ "حلف الفضول" کی قسم کا معاہدہ کریں کہ ہم امانت عدل و انصاف کو قائم کرینگے۔

(کتاب مطالبات تحریک جدید)

امید ہے جملہ احباب جماعت حضور کے ان مطالباتِ تحریک جدید کو پورا کرنے کی کوشش فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

وکیل الدیوان تحریک جدید - انجمن احمدیہ - ربوہ

مطالعۂ کتب

ماہ فروری میں خدام کے مطالعہ کے لیے کتاب "سبز اشتہار" مقرر کی گئی ہے براہِ کرم کتاب کا مطالعہ فرماویں۔ قائدین کرام سے درخواست ہے کہ وہ کتاب مرکز سے منگوا کر خدام کو مطالعہ کے لیے دیں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعوتِ ولیمہ و درخواست دُعا

مورخہ ۲۹ جنوری ۱۹۸۲ء بروز جمعہ شام سات بجے خاکسار نے اپنے بیٹے محمود کریم کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ اس بابرکت تقریب میں احباب جماعت و دیگر معززین نے کثیر تعداد میں شرکت فرما کر نواز کورٹ کے صحن کو رونق بخشی۔ شروع میں مکرم مولوی سعد صاحب نے اور آخر میں محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی نے تقریب کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائی۔ الحمد للہ۔

(محمد حمید احمد ۸/II/۴۷ نواز کورٹ واٹر پمپ سپر ہائی وے - کراچی)

ہر احمدی طالب علم کم از کم میٹرک ضرور پاس کرے

مہتمم امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ انصار اللہ کی قلمی معاونت فرمائیے۔ منیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ

مجالس اطفال الاحمدیہ ضلع فیصل آباد کے نام

خصوصی پیغام

"طفلِ امروز قائد فردا"۔ آج کے بچے کل کے قائد ہیں۔ اس وقت جماعت احمدیہ جس دینی مہم میں مصروف ہے اسے اپنے کمال تک پہنچانے کے لئے ضروری ہے کہ نسلاً بعد نسلٍ ایسی جماعت ہو جو اس مقصدِ عظیم کے تحت قربانیاں کرتی چلی جائے۔ آنے والوں کی تعلیم و تربیت کی ذمہ داریاں ہمارے بچوں پر پڑنے والی ہیں۔ انہوں نے مستقبل میں دنیا کی قیادت کرنی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے اطفال کی طرف ابھی سے خصوصی توجہ دیں اور دعا و تدبیر کے ذریعہ ان کی تعلیم و تربیت کریں۔ ہمارے موجودہ امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"..... مسلمانوں کے بعد آنے والی نسلوں نے اپنے بچوں کا خیال نہیں رکھا۔ وہ یہ سمجھے کہ ہم قرآن کریم سیکھے ہوئے ہیں۔ پڑھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے بچوں کی تعلیم کی طرف توجہ نہیں کی اور خیال کیا 'جدوں وڈا ہوئے گا تے آپے سکھ لے گا'۔ بعض ماں باپ اس طرح کے بھی ہوتے ہیں۔ لیکن جو بچہ بچپن میں نہیں سیکھتا وہ "وڈے" ہو کے کس طرح سیکھ جائے گا۔ اسے کون سکھائے گا؟

(خطاب سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ ۱۹۶۷ء)

حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"دینی علوم کی تحصیل کے لئے طفولیت کا زمانہ بہت ہی مناسب اور موزوں ہے۔ جب داڑھی نکل آئے تب ضَرَبَ یَضْرِبُ یاد کرنے بیٹھے تو کیا خاک ہوگا۔ طفولیت کا حافظہ تیز ہوتا ہے اور انسانی عمر کے کسی دوسرے حصہ میں ایسا حافظہ کبھی نہیں ہوتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پہلی عمر میں علم کے ایسے نقوش ایسے طور پر جگہ کر لیتے ہیں اور قویٰ کی نشو و نما کی عمر ہونے کے باعث ایسے دلنشین ہو جاتے ہیں کہ پھر ضائع نہیں ہو سکتے۔ مختصر یہ کہ تعلیمی طریق میں اس امر کا لحاظ اور خاص توجہ چاہیئے کہ دینی تعلیم ابتدا سے ہی ہو اور میری ابتدا سے یہی خواہش رہی ہے اور اب بھی ہے۔ اللہ اس کو پورا کرے۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۷)

آئیے ہم سب مل کر حضرت اقدس کی اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے بھرپور کوشش اور دلی دعاؤں سے کام لیں۔

ضلع فیصل آباد کی جملہ مجالسِ اطفال کو چاہیئے کہ مرکزی طرف سے مقرر شدہ لائحہ عمل کے مطابق ناظمین اطفال، منتظمین اور سائقین کا تقرر کر کے مرحلہ وار پروگرام پر عمل کریں۔

ناظمین اطفال مجالس ضلع فیصل آباد سے درخواست ہے کہ اپنے پتوں سے خاکسار کو اطلاع دیں اور اپنی رپورٹس کارگزاری سے خاکسار کو بھی مطلع کیا کریں۔ ہر مجلس کے لئے ضروری ہے کہ لائحہ عمل کے مطابق سال میں کم از کم دو بار "یومِ والدین" کے جلسے منعقد کرے۔ اسی طرح ہر ماہ کوئی نہ کوئی علمی و ورزشی مقابلہ ضرور منعقد کروائیں۔

ہر سہ ماہی میں حلقہ وار ناظمین اطفال مجالس کی میٹنگ ہوا کرے گی۔ تاریخ، جگہ اور وقت کی تعیین کر کے مجالس کو قبل از وقت اطلاع دے دی جائے گی۔ اس میٹنگ میں ضلعی نمائندہ شامل ہوا کرے گا۔

جملہ ناظمین سے درخواست ہے کہ پوری لگن اور محنت کے ساتھ اطفال کے نظام کو تیز سے تیز تر کرنے کی کوشش کریں۔ پیار اور شفقت کے ساتھ بچوں کو نمازوں اور اجلاسوں میں حاضر کریں۔ دلچسپ علمی و ورزشی مقابلے کروا کے اور انعامات سے حوصلہ افزائی کر کے ان میں جذبۂ مسابقت کو ابھاریں۔ ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ بروقت مرکز میں پہنچائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور مقبول مساعی کی توفیق سے نوازے۔ آمین۔ (ناظم اطفال الاحمدیہ ضلع فیصل آباد)

درخواستِ دُعا

- میری بچی عطیۃ القدوس ربوہ میں چند دنوں سے بیمار ہے کمزور ہو گئی ہے قارئین کرام سے اس کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ (روشن دین احمد مربی سلسلہ مقیم کوئٹہ)
- میرے بڑے بھائی مکرم ملک اعجاز احمد صاحب منیجر مسلم کمرشل بنک، پچھلے کئی دنوں سے خون کی کمی کی وجہ سے میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ اب خدا کے فضل سے تکلیف میں افاقہ ہے ان کی کامل و عاجل شفاء یابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ (ملک سجاد احمد دارالنصر غربی ربوہ)
- میری بڑی ہمشیرہ محترمہ نصیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ فلائنگ آفیسر (ریٹائرڈ) ضیاء اللہ خان صاحب پیٹ میں درد کی وجہ سے شدید علیل ہیں۔ جنرل ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ عاجز خود بھی ایک عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار چلا آ رہا ہے۔ احباب سے ہمشیرہ محترمہ اور اپنے لئے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ایچ نور علی خان۔ سول لائنز لاہور)
- خاکسار کا ایف۔ ایس سی (نان میڈیکل) کا امتحان مئی اور جون میں متوقع ہے احباب سے نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (سلیم الحق خان ابن شمس الحق خان صاحب فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ)

ولادت

۱۶ دسمبر ۸۱ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے عزیزم حامد جاوید سلمہ اللہ تعالیٰ کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت طارق منصور نام تجویز فرمایا ہے۔ نومولود مکرم بابو بشارت احمد صاحب کاہلوں ایس۔ ٹی۔ ای ریلوے فیصل آباد کا نواسہ ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو خادمِ دین، لمبی اور صحت والی زندگی والا اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(محمد علی چک ۱۹۴ ربب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد)

اعلان دارالقضاء

- مکرم نذیر احمد صاحب ولد عبدالغفور صاحب محلہ ناصر آباد ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے چچا مکرم محمد صدیق صاحب ولد احمد دین صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۳/۴۱ واقع محلہ دارالرحمت ربوہ رقبہ ۱۰ مرلہ میں سے نصف مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے چچا مرحوم نے اپنی زندگی میں اپنا حصہ زمین برکات احمد صاحب منشا سے سودا کر لیا تھا لیکن انتقال کی کارروائی ہونے سے قبل وفات پا گئے۔ میں بحیثیت وارث درخواست کرتا ہوں کہ پلاٹ ۳/۴۱ میں سے نصف حصہ ۵ مرلہ برکات احمد صاحب منشا کے نام منتقل کر دیئے جائیں۔ میرے علاوہ مرحوم کا اور کوئی وارث نہیں ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۱۵ یوم تک اطلاع دی جائے

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

- مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب محلہ دارالعلوم غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ امۃ الحفیظ صاحبہ وفات پا گئی ہیں۔ قطعہ ۱/۱۷ رقبہ ایک کنال واقع محلہ دارالعلوم ربوہ مرحومہ کے نام الاٹ ہے۔

قطعہ مذکور مرحومہ کے درج ذیل بیٹے اور بیٹیوں کے نام بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔

۱۔ ندیم احمد صاحب۔ ۲۔ فہیم احمد صاحب۔ ۳۔ قیصر احمد صاحب۔ ۴۔ لقمان احمد صاحب۔ ۵۔ داؤد احمد صاحب۔ ۶۔ امۃ النصیر صاحبہ۔ ۷۔ امۃ القدیر صاحبہ۔ ۸۔ امۃ الخبیر صاحبہ۔ ۹۔ شہلا بیگم صاحبہ

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

خدام بھائی ۱۹ فروری کو مثالی وقارِ عمل میں بھرپور حصہ لیں جزاکم اللہ

مہتمم وقارِ عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ:- سیرالیون کا جلسہ

مذہبی علوم میں دسترس کا مظاہرہ کیا۔ اس جلسہ سالانہ کے موقع پر دس افراد نے احمدیت قبول کرنے کا اعلان کیا۔ اس جلسہ سالانہ کی ریڈیو کے ذریعے وسیع پیمانے پر پبلسٹی ہوئی۔ اور جلسہ سالانہ کے ایام جملہ احباب نے عبادات اور اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ و متضرعانہ دعاؤں میں گذارے۔ احباب سیرالیون نے بطور خاص اسلام کی ترقی اور اشاعت اور سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور درازی عمر کے لئے خصوصی دعائیں کیں۔

"یومِ مصلح موعود"

سالہائے ماسبق کی طرح امسال بھی خدا تعالیٰ کی عظیم الشان پیش گوئی "مصلح موعود" کی بابت جلسہ منعقد کرنے کی تاریخ ۲۰ر فروری ہے۔ جماعتیں اپنی سہولت کے پیشِ نظر قریب ترین کسی تاریخ میں بھی جلسے منعقد کر سکتی ہیں۔

ان جلسوں میں اس پیش گوئی کی اہمیت اور مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے جلسوں کی کارروائی کی رپورٹیں نظارت ہذا کو بھجوائی جائیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

امتحان کارکنان صدر انجمن احمدیہ

کارکنان صدر انجمن احمدیہ کے دینی نصاب کا امتحان ۲۸ر تبلیغ ۱۳۶۱ ہش / ۲۸ر فروری ۱۹۸۲ء کو ½ ۹ بجے صبح مسجد مبارک میں منعقد ہوگا۔ نصاب حسب ذیل ہے:-

۱۔ قرآن کریم سولھواں پارہ نصف اوّل۔ ۲۔ کتاب حضرت (اقدس) ۔ ضرورت الامام

انٹرویو:- الف:- سورۃ بقرہ کی سترہ آیات۔ ب۔ صدسالہ جوبلی کا روحانی پروگرام ج۔ نماز جنازہ۔ د۔ وفات مسیح علیہ السلام پر قرآن کریم کی دو دلیلیں۔ ر۔ معائنہ۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

رہائشی پلاٹس
مکانات ـــ اور
زرعی اراضی
کی خرید و فروخت کیلئے
آپ کی مخلصانہ خدمت کیلئے چشم براہ
صدیق
اسٹیٹ ایجنسی
اقصیٰ چوک ربوہ
پروپرائٹر: چوہدری محمد صدیق ○ فون دفتر ۶۴۰ ○ فون رہائش ۵۴۰

ہفتۂ تربیت

زعماء کرام و منتظمین تربیت متوجہ ہوں

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے زیر اہتمام ۱۲ر فروری بروز جمعہ ۸۲ء تا ۱۹ر فروری بروز جمعہ ہفتہ تربیت منایا جارہا ہے۔ اس سلسلہ میں آپ سے درخواست ہے کہ آپ اپنی مجلس میں جوش و خروش کے ساتھ یہ ہفتہ تربیت منائیں۔

پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن تدبیر اور دعا سے کام لیں۔ اللہ تعالیٰ ہر آن آپ کے ساتھ ہو۔ (آمین)

مندرجہ ذیل امور پر خصوصی توجہ دیں۔

۱۔ پنجگانہ نماز باجماعت کا التزام۔ ۲۔ دو مرتبہ باجماعت نماز تہجد کی ادائیگی۔
۳۔ روزانہ باقاعدگی سے تلاوت قرآن کریم
۴۔ ہر خادم کم از کم دو بار بہشتی مقبرہ میں دعا کے لئے جائے۔
۵۔ ہر خادم کم از کم ایک دعائیہ خط حضور اقدس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لکھے۔
۶۔ روزانہ نماز مغرب کے بعد کشتی نوح سے ہماری تعلیم کا درس ہو۔
۷۔ صد سالہ جوبلی کے روحانی پروگرام پر عمل ـــ قدرت ثانیہ کے استحکام و دوام اور بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود کے لئے بکثرت دعائیں کریں۔
۸۔ صحبت صالحین، افشائے سلام اور عیادت مریضاں کو اپنانے کی عملی کوشش کریں۔
۹۔ اس ہفتہ کے دوران ایک تربیتی اجلاس منعقد کریں جس میں تلاوت، عہد، نظم اور ایک تقریر ہو۔ اور یہ تقریر کسی بزرگ سے اخلاقی اور تربیتی موضوع پر کرائی جائے۔

تمام مجالس کی طرف سے اس ہفتۂ تربیت کی رپورٹ ۲۲ر فروری سوموار تک دفتر مقامی میں پہنچ جانی چاہیئے۔ والسلام خاکسار

ناظم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

انتہائی دلچسپ مقابلہ معلومات

فارن سٹوڈنٹس یونین ربوہ مورخہ ۲۵ر فروری کو ایک انتہائی دلچسپ مقابلہ معلومات منعقد کروا رہی ہے۔ اس میں ربوہ کے ہر بلاک سے ایک تین رکنی ٹیم شامل ہو سکے گی۔ مقابلے کے تین راؤنڈ ہوں گے۔ ابتدائی راؤنڈ میں دس ٹیموں کا انتخاب کیا جائے گا۔ سیمی فائنل میں ان دس میں سے پانچ ٹیمیں منتخب کی جائیں گی اور فائنل میں ان پانچ ٹیموں کے درمیان اوّل دوم سوم آنے کے لئے مقابلہ ہوگا۔ مقابلے شام تین سے چھ بجے ایوانِ محمود میں ہوں گے۔ پہلا راؤنڈ ۲۵ر فروری کو، دوسرا ۲۶ر فروری کو اور تیسرا ۴ر مارچ کو ہوگا۔ مزید تفاصیل کے لئے سیکرٹری فارن سٹوڈنٹس یونین جامعہ احمدیہ ربوہ سے رابطہ قائم کریں۔

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
الحمراء سٹیٹس لمیٹڈ
فون ۳۸۵۲
۶۹۹/A سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
گوجرانوالہ چوک گھنٹہ گھر ○ ربوہ بالمقابل ایوانِ محمود
۷۱ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۱۵

اکسیر سرکن
جانوروں کو پیشاب کے ساتھ خون آنا
اکسیر سرکن کے چند پیکٹوں سے ختم ہو کر جانور بفضلہ تعالیٰ صحت مند ہو جاتا ہے
فی پیکٹ = 2/50 درجن 22/50
گرس = 252/- بونس علاوہ
تفصیلات کے لیے کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ پاکستان۔ لاہور
کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ
فون ۶۰۷ ـــ ۶۰۶